بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اوّل

پاکستان ایک فیصلہ کن دوراہے پر

اس اہم موضوع پر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ایک حالیہ خطاب جمعہ کی تلخیص ذیل میں ہدیۂ قارئین کی جارہی ہے :

"صدر کلنٹن کے دورۂ جنوبی ایشیا کے بعد پاکستان ایک فیصلہ کن دوراہے پر آ کھڑا ہوا ہے۔ اب پاکستان کو امریکہ کی ڈکٹیشن پر عمل کرتے ہوئے بھارت کے تابع مہمل بن کر ذلت کی زندگی گزارنے یا پاکستان کے قیام کی نظریاتی اساس یعنی "اسلام" سے سچی وابستگی کے باوقار راستے میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو گا۔ روس کے ٹکڑے ہونے کے بعد امریکہ اور اس کے مغربی اتحادیوں کے لئے اس خطے میں پاکستان کی اہمیت ختم ہو چکی ہے۔ للذا امریکی صدر نے اپنی تقریر میں جو نصیحت کی ہے اس کے بین السطور اصل پیغام یہ ہے کہ :

۱) ہم اپنی نظریاتی اساس سے وابستگی ختم کر دیں۔

۲) مکمل طور پر مغربی جمہوری نظام کو اختیار کر لیں۔ جس کا دوسرے الفاظ میں مطلب یہ ہے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا فیصلہ اور توہین رسالت' کا قانون ختم کیا جائے۔

۳) کشمیر کو بھول جائیں' بھارت اگر لائن آف کنٹرول کو مستقل ذ سرحد مان لے تو بھی غنیمت جانیں۔

۴) ہم اپنا نیو کلیئر پروگرام رول بیک کر دیں۔

۵) جہادی تنظیموں پر پابندی عائد کر دیں۔

٦) دینی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا جائے۔

۷) طالبان سے روابط ختم کر دیئے جائیں۔

۸) ورلڈ بینک' آئی ایم ایف اور ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے جملہ احکام بسرو چشم بجالائیں اور عوام کا خون نچوڑ کر ان کے مطالبات پورے کئے جائیں۔

۹) بھارت کو علاقائی سپر پاور تسلیم کر لیا جائے۔

(باقی ٹائٹل کے اندرونی صفحہ ۳ پر)